Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۷ فتح ۱۳۵۳ ہش ۔ ۷ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۸۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

بخار سے تو بفضلہ تعالیٰ آرام ہے ۔ ابھی فلو اور کھانسی کا اثر ہے اور ضعف کی شکایت ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

ربوہ ۷ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا ہے :۔

پسلی میں ابھی درد کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین

ربوہ ۶ فتح (بروز جمعۃ المبارک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالتِ طبع کے باعث نمازِ جمعہ پڑھانے تشریف نہیں لا سکے ۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ پڑھائی ۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ المائدہ کی آیت ۱۰۶ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ ۚ لَا یَضُرُّکُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اھْتَدَیْتُمْ ؕ کی تفسیر کرتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی عباد بننے کے لئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی ضروری ہے ۔ اس ضمن میں آپ نے مومنوں پر آنے والے ابتلاؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ امر بھی واضح کیا کہ ان کی ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ ان میں یہ اہلیت اجاگر کی جائے کہ وہ پورے عزم و تعہد کے ساتھ حقوق اللہ اور حقوق العباد بجا لا کر حقیقی فوز و فلاح سے ہمکنار ہوں ۔ آخر میں آپ نے حقوق العباد میں سے علی الخصوص مریضوں کی عیادت اور نمازِ جنازہ اور تدفین میں شرکت کی اہمیت اور ان کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے ثوابِ عظیم پر تفصیل سے روشنی ڈالی ۔

خطبہ ثانیہ کے دوران محترم مولانا صاحب موصوف نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی نیز احباب کو یہ تلقین بھی فرمائی کہ وہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی شفائے عاجل اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں

کراچی ۔ بذریعہ ڈاک مکرم شریف احمد صاحب بانی نے اطلاع دی ہے کہ ان کے والد محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی تا حال تشویشناک طور پر بیمار ہیں ۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم سیٹھ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے ۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو

مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے اور نوافل و حسنات میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے

"نمازوں میں قرآن اور ماثورہ دعاؤں کے بعد اپنی ضرورتوں کو برنگِ دعا اپنی زبان میں خدا تعالیٰ کے آگے پیش کرو تاکہ آہستہ آہستہ تم کو حلاوت پیدا ہو جائے ۔ سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے ۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے ۔ دنیا میں مومن کی مثال اس سوار کی ہے کہ جو جنگل میں جا رہا ہے ۔ وہ بسبب گرمی اور تھکان سفر کے ایک درخت کے نیچے سستانے کے لئے ٹھہر جاتا ہے لیکن ابھی گھوڑے پر سوار ہے اور کھڑا کھڑا گھوڑے پر ہی کچھ آرام کر کے آگے اپنے سفر کو جاری رکھتا ہے لیکن جو شخص اس جنگل میں گھر بنا لے وہ ضرور درندوں کا شکار ہو گا ۔ مومن دنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا کو گھر بنانے والے کی عزت ہے خدا تعالیٰ مومن کی عزت کرتا ہے ۔ حدیث میں آیا ہے کہ مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے ۔ نوافل سے مراد یہ ہے کہ خدمت مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے ۔ ہر ایک خیر کے کام میں دنیا کا بندہ تھوڑا سا کر کے سست ہو جاتا ہے لیکن مومن زیادتی کرتا ہے ۔ نوافل صرف نماز سے ہی مختص نہیں بلکہ ہر ایک حسنات میں زیادتی کرنا نوافل ادا کرنا ہے ۔ مومن محض خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ان نوافل کی فکر میں لگا رہتا ہے ۔ اس کے دل میں ایک درد ہوتا ہے جو اسے بے چین کرتا ہے اور وہ دن بہ دن نوافل و حسنات میں ترقی کرتا جاتا ہے اور بالمقابل خدا تعالیٰ بھی اس کے قریب ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ مومن اپنی ذات کو فنا کر کے خدا تعالیٰ کے سایہ تلے آجاتا ہے ۔ اس کی آنکھ خدا تعالیٰ کی آنکھ ، اس کے کان خدا تعالیٰ کے کان ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ کسی معاملہ میں خدا تعالیٰ کی مخالفت نہیں کرتا ۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس کی زبان خدا تعالیٰ کی زبان اور اس کا ہاتھ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہو جاتا ہے ۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۹)

خطبہ جمعہ

ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ہی میراث اور ملکیت ہے اسلئے اسکی راہ میں خرچ کرنا سراسر خیر و برکت کا موجب ہے

غلبۂ اسلام کے راستہ میں جتنی بھی ضرورتیں پیش آتی ہیں وہ آپ لوگوں نے ہی پوری کرنی ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸؍اخاء ۱۳۴۷ہش بمقام مسجد مبارک۔ ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:-

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ۔ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۔ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۔ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ

(آل عمران آیات ۱۸۱-۱۸۲)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۔ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ○ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ○

(فاطر آیات ۱۶ تا ۱۸)

اس کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالیٰ ان آیات میں فرماتا ہے کہ

دُنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں سب کچھ دیتا ہے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی اس دین میں سے مالی قربانیاں پیش نہیں کرتے بلکہ بخل سے کام لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا دنیوی فوائد پر منتج ہوگا اور اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کریں گے تو انہیں نقصان ہوگا۔ ان کا خدا کی راہ میں اموال خرچ کرنا ان کے لئے خیر کا موجب نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ خیال درست نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ (شَرٌّ لَّهُمْ) ایسا کرنا ان کے لئے بہتر نہیں بلکہ ان کے لئے ہلاکت اور برائی کا باعث بنے گا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو وہ مول لینے والے ہوں گے۔ اس بخل کے دو قسم کے نتائج نکلیں گے۔ ایک اس دنیا میں اور ایک اُس دنیا میں۔ جو شخص بخل سے کام لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ نہیں کرتا وہ اس دنیا میں جہنم میں پھینکا جائے گا اور وہاں اسے ایک نشان دیا جائے گا جس سے سارے جہنمی سمجھ لیں گے کہ وہ اس لئے اس جہنم میں آیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ نہیں کیا کرتا تھا۔ سَيُطَوَّقُونَ ان کے گلے میں ایک طوق ڈالا جائے گا اور وہ طوق تمثیلی زبان میں ان اموال کا ہوگا جو اس دنیا میں خدا کی راہ میں خرچ نہ کرکے وہ [illegible] تھے اور اس طوق کی وجہ سے ہر وہ شخص جو جہنم [illegible] پھینکا جائے گا جان لے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں [illegible] تھا کہ اپنی عاقبت سنوارنے کے لئے اور خدا کی [illegible] کرنے کے لئے

اپنے اموال اس کے سامنے پیش کرو

مگر انہوں نے اس کی آواز نہ سنی اور اُس کے رسول کی آواز پر لبیک نہ کہا اور دُنیا کے اموال کو اُخروی بھلائی پر ترجیح دی اور نتیجہ اس کا یہ ہے کہ آج یہ جہنم میں ہیں اور ذلت کا عذاب انہیں دیا جا رہا ہے۔ جہنم کے عذاب میں تو سارے شریک ہیں لیکن یہ طوق بتا رہا ہوگا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے اموال کی تو حفاظت کیا کرتے تھے لیکن اپنی جانوں کی حفاظت نہیں کیا کرتے تھے۔ اپنی ارواح کی حفاظت نہیں کیا کرتے تھے۔

ایک نتیجہ اس بخل کا اس دنیا میں نکلے گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ آسمانوں اور زمین کی ہر شئے اللہ کی میراث ہے اور میراث کے ایک معنے لغت نے یہ بھی کئے ہیں کہ ایسی چیز جو بغیر کسی تکلیف کے حاصل ہو جائے۔ پس اللہ جو خالق ہے رب ہے اور جس کی قدرت میں اور طاقت میں ہر چیز ہے جس کے کُن کہنے سے ساری خلق معرضِ وجود میں آئی ہے کسی چیز کے پیدا کرنے یا اس کے حاصل کرنے میں اسے کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ اور جب ہر چیز اللہ ہی کی میراث اور ملکیت ہے تو جو شخص بھی اللہ کو ناراض کریگا وہ اس دُنیا میں اموال کی برکت سے محروم ہو جائے گا یا کوئی اور دکھ اس کو پہنچایا جائے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ایک مثال دی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور وہ یہود کی مثال ہے کہ جب مسلمانوں کو یہ کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کرو تو یہودیوں میں سے بعض کہتے ہیں کہ اچھا اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ اللہ ہوا فقیر اور ہم ہوئے بڑے امیر۔ ہمارے اموال کی خدا کو ضرورت پڑ گئی ہے اس لئے وہ ہم سے مانگ رہا ہے۔ اسی پر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا چونکہ بخل کے ساتھ ذاتِ باری کا استہزاء بھی شامل ہو گیا ہے اسلئے انہیں عذابِ حریق یعنی ایک جلن والا عذاب دیا جائیگا اور ان لوگوں کو جنہوں نے اس قسم کے فقرے مسلمانوں کو ورغلانے اور بہکانے کے لئے کہے تھے اسی دُنیا سے جلن کا عذاب شروع ہو گیا تھا۔ اسلام ترقی کرتا چلا گیا اور وہ لوگ جو غریب تھے اللہ تعالیٰ نے ان کی قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے ساری دُنیا کے اموال اُن کے قدموں میں لا رکھے اور جو مخالف بھی خدا تعالیٰ کے ان فضلوں اور انعاموں کو دیکھتا تھا وہ اس بات کا مشاہدہ کرتا تھا کہ سچا ہے وہ جس نے کہا تھا کہ لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اور جو شخص مخالفت کو چھوڑنے کے لئے بھی تیار نہیں تھا اس کے دل میں ایک جلن پیدا ہوتی تھی۔ یہ دیکھ کر کہ یہ لوگ غریب تھے۔ ہمارے محتاج تھے۔ ہم ہی ان کی ضرورتیں پوری کرتے تھے اور ہمارے بغیر ان کی ضرورتیں پوری نہیں ہو سکتی تھیں (ان دنوں جو یہود عرب میں آباد تھے وہ عربوں کو قرض دیا کرتے تھے) غرض ان کے دلوں میں یہ دیکھ کر جلن پیدا ہوتی تھی کہ یہ بہت تھوڑے عرصہ میں یعنی چند سال کے اندر اندر اس مقام پر پہنچ گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی قربانیوں کو قبول کر کے اس قسم کے نتائج نکالے ہیں کہ ساری دُنیا کی دولت ان کے قدموں پر لا ڈالی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو مضامین بیان کئے ہیں وہ ایک دوسرے کی تائید کرتے اور دوسرے مضامین کے لئے دلائل مہیا کرتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ سورۂ فاطر میں اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کے خیالات کی تردید کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ سچ تو یہ ہے اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ

تم خدا کے فضلوں کے حاجتمند ہو

تم اس احتیاج کا احساس پیدا کر لو۔ تم یہ سمجھ لو کہ دُنیا کی کوئی نعمت اور کوئی اُخروی نعمت ہمیں اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ نہ کرے کیونکہ اس دُنیا کی ملکیت بھی اس کے قبضہ میں ہے اور اس دُنیا کی نعمتیں بھی اس کے ارادہ اور منشاء کے بغیر کسی کو مل نہیں سکتیں تمہیں (جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے) جُوتی کا ایک تسمہ بھی اس وقت تک نہیں مل سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا منشاء نہ ہو۔ ہر چیز میں ہر وقت اور ہر آن تم محتاج ہو۔ تمہارے اندر اپنے رب کی احتیاج ہے خدا تمہارا محتاج نہیں۔ خدا تعالیٰ تو غنی ہے وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ حقیقی غنا اسی کی ذات میں ہے کوئی اور ہستی ایسی نہیں جس کی طرف ہم حقیقی غنا کو منسوب کر سکیں اور کہہ سکیں کہ اس کے اندر غنا پائی جاتی ہے اور وہ غنی ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نیک بندہ صفات باری کا مظہر بنتے ہوئے غنا کی صفت بھی اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق اپنے رب سے پائے۔ پھر وہ ایک معنی میں غنی بھی بن جاتا ہے۔ ایک معنی میں وہ ربوبیت بھی کرتا ہے اور رحمانیت کے جلوے بھی دکھاتا ہے۔ رحیمیت کے جلوے بھی دکھاتا ہے۔ وہ معاف بھی کرتا ہے اور مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کے جلوے بھی دکھاتا ہے لیکن یہ سب نسبتی اور طفیلی چیزیں ہیں۔ انسان اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اور اس کی دی ہوئی توفیق سے

صفاتِ باری کا مظہر

بنتا ہے۔ اگر خدا کا سہارا نہ ہو تو پھر خدا تعالیٰ کی صفات کا کون مظہر بن سکے؟ ہاں جب اللہ تعالیٰ خود اپنا سہارا دیتا ہے اور اپنے فضل سے نوازتا ہے تو انسان اس کی صفاتِ کاملہ کا محدود دائرہ میں اور طفیلی طور پر مظہر بھی بنتا ہے اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق بنتا ہے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَلْغَنِيُّ یعنی کامل غنا والی ذات تو اللہ کی ہے اور وہ غنی ہونے کے لحاظ سے تمہارا محتاج نہیں۔ اور اَلْغَنِيُّ کے اندر یہ مفہوم بھی آ گیا ہے (جس کو پہلے فقرہ میں کھول کر بیان کیا گیا تھا) کہ تم میں سے ہر ایک کو اس کی احتیاج ہے۔ تم زندہ نہیں رہ سکتے جب تک حی خدا

تمہاری زندگی کی ضرورت کو پورا کرنے والا

نہ ہو اور اپنی حیاتِ کاملہ سے تمہیں ایک عارضی زندگی نہ عطا کرے۔ تمہاری استعدادیں اور قوتیں قائم نہیں رہ سکتیں جب تک کہ خدائے قیوم کا تمہیں سہارا نہ ملے۔ سب تعریفوں کی مالک اس کی ذات ہے اس لئے وہ تمہاری احتیاجوں کو پورا کرتا ہے اور تمہارے دل سے یہ آواز نکلتی ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے چونکہ تم اس کے محتاج ہو اور وہ تمہارا محتاج نہیں اس لئے تم اپنی فکر کرو۔ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اگر وہ چاہے تو رُوحانی حیات سے تمہیں محروم کر دے۔ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ اور ایک اور ایسی قوم پیدا کر دے جو اپنے کو اُس کے لئے فنا کر دے اور اس میں ہو کر ایک نئی زندگی پائے۔

خلقِ جدید کا ایک نظارہ

دُنیا دیکھے گی پھر وہ اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے فنا فی الرسول اور فنا فی اللہ کے نتیجہ میں ایک نئی زندگی پائی اور اُن کی خلقِ جدید ہوئی۔ یہودیوں کے برعکس ان کا یہ حال تھا کہ ایک موقعہ پر ایک جنگ کی تیاری کے لئے بہت سے اموال کی ضرورت تھی اور اُن دنوں کچھ مالی تنگی بھی تھی اور دُنیا ایسی ہی ہے کبھی فراخی کے دن ہوتے ہیں اور کبھی تنگی کے دن ہوتے ہیں۔ اس موقعہ پر بھی تنگی کے ایام تھے اور جنگی ضرورت تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کے سامنے ضرورتِ حقہ کو رکھا اور مالی قربانیاں پیش کرنے کی انہیں تلقین کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو اپنا سارا مال لیکر آ گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنا نصف مال لیکر آ گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میری یہ پیشکش قبول کر لی جائے کہ میں دس ہزار صحابہؓ کا پورا خرچ برداشت کروں گا۔ اور اس کے علاوہ آپ نے ایک ہزار اونٹ اور ستر گھوڑے دیئے۔ اسی طرح تمام مخلص صحابہؓ نے اپنی اپنی توفیق اور استعداد کے مطابق مالی قربانیاں پیش کیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بہترین نتائج نکالے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک موقعہ پر

ایک نومسلم قبیلہ

ہجرت کر کے مدینہ منورہ آگیا اور ان کو آباد کرنے کا سوال تھا۔ وہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر آئے ہوں گے کیونکہ ان دنوں وہاں بھی مخالفت بہت زیادہ تھی جیسا کہ کبھی کبھی ہر زمانہ میں اسلام کے خلاف ہر ملک میں مخالفت پیدا ہوتی رہتی ہے اور مومن ان مخالفتوں کی پرواہ نہیں کیا کرتے کیونکہ ان کا بھروسہ اللہ پر ہوتا ہے۔ دنیوی سامانوں پر نہیں ہوتا۔ بہرحال ایک قبیلہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آیا تو ان کے آباد کرنے کے لئے مال کی ضرورت تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو مالی قربانیاں پیش کرنے کی تلقین کی۔ آپؐ کی اس اپیل کے نتیجہ میں ہر شخص نے یہ سوچا کہ میرے پاس جو چیز زائد اور فاضل ہے وہ میں لا کر پیش کر دوں۔ لیکن فاضل کے معنی انہوں نے وہی کئے تھے جو ایک مومن کیا کرتا ہے۔ انہوں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ ہمارے پاس دو درجن کوٹ ہونے چاہئیں اور پچاس قمیصیں ہونی چاہئیں اور ایک دو پھٹی پرانی قمیصیں جو بیکار پڑی ہیں اور استعمال میں نہیں آتیں وہ لا کر دے دی جائیں بلکہ ان میں سے اگر کسی پاس کپڑوں کے دو جوڑے تھے تو اس نے کہا میں ایک جوڑے میں گذارہ کر سکتا ہوں دوسرا جوڑا زائد ہے چنانچہ انہوں نے وہ جوڑا پیش کر دیا۔ ایک صحابی کے پاس کچھ سونا تھا۔ انہوں نے یہ سوچا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا یہ عمدہ موقع ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت ہمارے سامنے رکھی ہے اور ہمیں تلقین فرمائی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کریں۔ چنانچہ وہ اشرفیوں کا ایک توڑا جو اچھی طرح اٹھا بھی نہیں سکتے تھے لے آئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا اور اس طرح غلہ کپڑوں اور روپے کے ڈھیر لگ گئے اور خدا تعالیٰ نے مومنوں کے اس ایثار کے نتیجہ میں ایک پورے قبیلہ کی جائز ضرورتوں کو پورا کرنے کے سامان کر دئے۔

ان دو واقعات کے بیان کرنے سے اس وقت میری یہ غرض نہیں کہ میں یہ بتاؤں کہ صحابہ کرامؓ کس قسم کی قربانیاں کیا کرتے تھے بلکہ

میری غرض یہ بتانا ہے

کہ ان قربانیوں کے پیچھے جس روح کا صحابہ کرامؓ نے مظاہرہ کیا تھا۔ وہ کیا تھی۔ تاریخ ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے اور ان مثالوں سے صاف ظاہر ہے کہ ان قربانیوں کے پیچھے جو روح تھی وہ یہ تھی نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ ہم اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور اَللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اللہ کو کسی کی احتیاج نہیں تمام تعریفوں کا وہ مالک ہے۔ ہمیں اپنی دنیوی اور اخروی ضرورتوں کیلئے یہ قربانیاں دینی چاہئیں اور دنیاوی اور اُخروی انعاموں کے حصول کے لئے ان قربانیوں کا پیش کرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔

ان مثالوں سے روز روشن کی طرح یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ

صحابہ کے اندر جو روح تھی

وہ یہ تھی کہ وہ اَلْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ ہیں۔ منافق ہر جگہ ہوتے ہیں۔ اس دور

مَیں ان کی بات نہیں کر رہا۔ ان میں سے جو مخلص اور ایثار پیشہ تھے اور بھاری اکثریت انہی لوگوں کی تھی۔ ان کی زبان پر یہودیوں کی طرح یہ نہیں آتا تھا کہ اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ بلکہ ان کی زبان پر یہ تھا۔ ان کے دل میں یہ احساس تھا اور ان کی روح میں یہ تڑپ تھی کہ وہ اَلْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ ہیں۔ نہ ان کی کوئی مادی ضرورت پوری ہو سکتی ہے اور نہ روحانی جب تک کہ اللہ تعالیٰ ان کی ضرورت کو پورا نہ کرے۔ غرض جس سے ہم نے ہر شئی کو حاصل کرنا ہے۔ اس کی رضا کے حصول کے لئے پانچ روپیہ یا پانچ لاکھ روپیہ قربان نہیں کیا جا سکتا؟ مَیں نے صحابہ کرامؓ کی ایک مثال دی ہے کہ جس کے پاس دو جوڑے کپڑے تھے اس نے ایک جوڑا کپڑے پیش کر دئے تفصیل تو نہیں ملتی لیکن یہ امکان ہے کہ ان میں سے کسی کو اس قربانی کی توفیق ملی ہو اور اس کے بعد وہ مثلاً فوت ہو گیا ہو اور مزید قربانی کا اُسے موقع نہ ملا ہو تو اسے اس قربانی کے نتیجہ میں اُخروی انعامات مل گئے لیکن اس کی اولاد کو اس ایک جوڑے کپڑوں کے نتیجہ میں اتنے اموال دئے گئے کہ اگر وہ چاہتے تو وہ اس قسم کے ایک ہزار جوڑے بنا لیتے۔ پس ہم خدا تعالیٰ کے محتاج ہیں ہم فقیر ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمارا محتاج نہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک بڑی پیاری بات کہی ہے

جو قرآن کریم نے بھی نقل کی ہے اور وہ یہ ہے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

کہ ہر چیز کی مجھے احتیاج ہے جو بھلائی بھی تیری طرف سے آئے مَیں اس کا محتاج ہوں۔ مَیں اسے اپنے زور سے حاصل نہیں کر سکتا جب تک تو مجھے نہ دے وہ مجھے نہیں مل سکتی۔ غرض حقیقی خیر چاہے دُنیوی ہو یا اُخروی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں ملا کرتی۔ ویسے اللہ تعالیٰ کتوں کو بھی بھوکا نہیں مار رہا سؤر بھی اس کی بعض صفات کے جلوے دیکھتے ہیں اُنکو بھی خوراک مل رہی ہے اور ان کی (مثلاً بیماریوں سے) حفاظت بھی ہو رہی ہے۔ سوائے اسکے کہ اللہ تعالیٰ کسی زمانہ میں وبا کے طور پر اس قسم کے جانوروں کو ہلاک کر دے جس طرح وہ بعض دفعہ انسان کی بعض گنہگار نسلوں کو فنا کر دیتا ہے۔ لیکن جو سلوک اُن جانوروں سے ہو رہا ہے وہ اس سلوک سے بڑا مختلف ہے جو انسان سے ہو رہا ہے۔ اور جو سلوک ایک کُتے سے ہو رہا ہے جو سلوک ایک ایک سؤر سے ہو رہا ہے جو سلوک ایک گھوڑے یا بیل یا پرندوں سے ہو رہا ہے اس کے مقابلہ میں جو سلوک ایک انسان سے ہو رہا ہے۔ اس کو ہم خیر کہہ سکتے ہیں۔ باقی عام سلوک ہے گو ایک لحاظ سے وہ بھی خیر ہے لیکن صحیح اور حقیقی معنی میں وہ خیر نہیں۔ اور

انسان خیر کا محتاج ہے

اگر اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر نہ ملے بلکہ اس سے عام سلوک ہو تو اس دُنیا میں تو اس کا پیٹ بھر جائے گا مگر اُس دُنیا میں بھوک کیسے دُور ہو گی یا مثلاً اس دُنیا میں سورج کی تپش ہے اگر اُسے ایک چھوٹا یا بڑا مکان مل گیا تو وہ اس تپش سے محفوظ ہو جائے گا لیکن اُس دُنیا میں جہنم کی آگ سے اُسے کون بچائے گا۔ اس دُنیا میں اسے کوئی بیماری ہوئی تو کسی حکیم نے اُسے روپیہ کی دوائی دے دی یا کسی ڈاکٹر نے دو ہزار روپیہ کی دوائی دے دی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسے آرام آگیا۔ یہ درست ہے۔ لیکن اس دُنیا میں جو بیماری ظاہر ہوگی جسم میں پیپ پڑی ہوئی ہوگی کسی کو کوڑھ ہوا ہوا ہوگا۔ کسی کو فالج ہوگا اور کسی کو پتہ نہیں کونسی بیماری ہو۔ روحانی طور پر جو اس کی یہاں حالت تھی وہ وہاں ظاہر ہو رہی ہوگی وہاں کون ڈاکٹر اس کے علاج کے لئے آئے گا۔

پس انسان کو ہر کام کے لئے اللہ تعالیٰ کی احتیاج ہے اور ہمیں ہر قسم کی قربانیاں اس کی راہ میں دینی چاہئیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر (مجھ پر بھی اور آپ پر بھی) بڑا فضل کیا ہے۔ اور ہمیں توفیق عطا کی ہے کہ ہم اس کے مسیح موعود پر ایمان لائیں اور اس کی راہ میں اس نیت سے قربانیاں دیں کہ اس کی رضا ہمیں حاصل ہو۔ اور دُنیا میں اسلام غالب آجائے اس وقت غلبۂ اسلام کے راستہ میں جتنی ضرورتیں بھی پیش آتی ہیں وہ آپ لوگوں نے ہی پوری کرنی ہیں۔ اگر آپ ان ضرورتوں کو پورا نہیں کریں گے تو کھڑے ہو کر یہ تقریریں کرنا کہ اسلام کا غلبہ مقدر ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے گا کہ ہمارے ذریعہ سے اسلام غالب آئے بے معنی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ اسلام کو دُنیا میں غالب تو کرے گا لیکن اگر ہم بحیثیت جماعت خلق جدید کے مستحق نہیں ٹھہرینگے تو دُنیا میں کسی اور قوم میں خلقِ جدید کا نظارہ نظر آئے گا۔ اسلام تو بہرحال غالب آئے گا لیکن کیوں نہ وہ ہمارے ہاتھ سے غالب آئے کیوں غیر اللہ کے فضلوں کے وارث بنیں اور ہم محروم رہ جائیں۔

ہمیں کوشش کرنی چاہیئے

کہ ہم بھی اور ہماری بعد میں آنے والی نسلیں بھی اور وہ لوگ بھی جو ہمارے ساتھ بعد میں آکر شامل ہوں گے سارے ہی خدا کے فضلوں کے وارث بنیں اور اس کے انعام کے مستحق ٹھہریں۔ پس بخل کو دل سے نکال دینا چاہیئے اور اس یقین کامل کے ساتھ نکال دینا چاہیئے کہ خدا کی راہ میں بخل دکھانا جہنم کو مول لینا ہے اور اس سے زیادہ شر اور کوئی ہے نہیں غرض اگر ہم خیر چاہتے ہیں تو ہمیں دل سے بخل نکالنا پڑے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے در پر کھڑے ہو کر یہ کہنا پڑے گا کہ اے خدا سب کچھ تو نے ہی ہمیں دیا ہے۔ ہم سے جتنا تو چاہتا ہے لے لے ہم جانتے ہیں کہ زمین و آسمان کی میراث تیری ہی ہے سب کچھ تیرا ہے تو ہمارا امتحان لینا ہے آزمانا ہے اور تو ہم سے یہ چاہتا ہے کہ ہم ان چیزوں کو جو تیرے فضل نے ہمیں دی تھی تیرے حضور ساری (اگر ساری کی ساری دینے کا حکم ہو) یا کچھ (اور کچھ دینے کا حکم ہو) پیش کر دیں سو ہم یہ چیزیں اس یقین پر اور اس دعا کے ساتھ پیش کر رہے ہیں کہ تو ہم پر رحم کر اور اپنی دینی اور دنیاوی نعمتوں سے ہمیں نوازے اور اس دُنیا میں بھی تیری رضا کی نظر ہم پر رہے اور اس دنیا میں بھی ہم تیری رضا حاصل کرنے والے ہوں

(الفضل ۲۶ر اخاء ۱۳۴۷ھش)

۳۔ میری بیوی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمادے اور انہیں اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرماوے (رفیق احمد بھٹی قلعہ ستیا مریدکے)

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں

اب ایک ماہ سے بھی کم عرصہ باقی ہے

احباب جماعت کو علم ہے کہ وقف جدید کا سال رواں ۳۱ر فتح ۱۳۵۳ھش (مطابق ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ گویا اب ایک ماہ سے بھی کم نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اور گیارہ ماہ گذر چکے ہیں۔

براہ مہربانی امراء و صدر صاحبان۔ سیکرٹریان مال وقف جدید و احباب جماعت اس امر کا جائزہ فرمائیں کہ آیا اُن کے چندہ وقف جدید کے بھی بڑے حصہ کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ بصورت دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جائے کہ ۳۱ر دسمبر تک نہ صرف وعدہ جات کی ۱۰۰ فیصدی وصولی ہو جائے بلکہ مخلصین جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متاثرہ جماعتوں اور احباب کے حصہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔

اطفال و ناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچوں کے والدین اور ان کے سرپرستان کو بھی اس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے۔ کیونکہ ان کی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

صاحب نصاب احباب اپنا محاسبہ فرمائیں

بعض احباب پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہو چکی ہوتی ہے۔ مگر وہ ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ حالانکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم کسی انسان کی طرف سے نہیں ہے بلکہ براہ راست اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور کلام پاک میں اس کے متعلق بار بار حکم آیا ہے الٰہی منشاء کے مطابق اسلام کی جو پانچ بنائیں مقرر کی گئی ہیں ان میں زکوٰۃ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہو چکی ہے۔ وہ اپنے اموال کا محاسبہ فرمائیں اور ان پر جس قدر زکوٰۃ واجب الادا ہو جلد از جلد ادائیگی فرما کر خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں اور اپنے غریب بھائیوں کی دعائیں حاصل کریں۔ جن کی ضروریات پر زکوٰۃ خرچ کی جاتی ہیں

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے عزیز بھائی مکرم محمد شریف صاحب سابق معلم وقف جدید عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ میرپور خاص سے جس ڈاکٹر سے علاج ہو رہا تھا۔ انہوں نے بھی جواب دیدیا ہے بیماری بہت طول پکڑ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم میرے بھائی کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرماوے۔

(صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال محمد آباد براستہ ٹاہلی ضلع تھرپارکر سندھ)

۲۔ خاکسار عرصہ تقریباً ۲ سال سے پیٹ کی انتڑیوں کی شدید مرض میں مبتلا چلا آرہا ہوں بڑا پریشان ہوں بہت کمزور ہو گیا ہوں نیز خاکسار کی والدہ کچھ دنوں سے بیمار چلی آرہی ہے اور پچھلے دنوں گرنے کی وجہ سے کچھ چوٹیں بھی آئی ہیں۔

احباب کرام کاملہ و عاجلہ صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رشید احمد کارخانہ بھائیاں والا اوکاڑہ حال لاہور چھاؤنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا — مرض اٹھرا کا شافی علاج — مکمل کورس چوبیس روپے
اکسیر اولاد نرینہ — اولاد نرینہ کیلئے — قیمت پچیس روپے
زوجام عشق — طاقت کی دوا — قیمت چالیس روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴

سالانہ جلسہ کی عظیم برکتیں اور شاندار مستقبل

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

خدا اور مصطفیٰ کے فرمودات

خالق ارض و سما کا ارشاد ہے

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

(التوبۃ: ۱۱۹)

صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

یک زمانے صحبتے با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

خدا تعالیٰ کے اسی فرمان مبارک کی تفسیر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری زمانہ سے متعلق یہ حکم ہے:۔

فَإِنْ رَأَيْتَ يَوْمَئِذٍ
خَلِيفَةَ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ
فَالْزَمْهُ وَإِنْ نُهِكَ
جِسْمُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ

(مسند احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۰۳)

یعنی اگر تم زمین میں خلیفۃ اللہ دیکھو تو اس کی متابعت و مصاحبت اختیار کرو خواہ اس وجہ سے تمہارا جسم لہولہان کر دیا جائے اور تمہاری جائیداد لوٹ لی جائے۔

خدا اور مصطفیٰؐ کے ان مقدس فرمودات کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کی ضرورت و اہمیت بالکل عیاں ہو جاتی ہے۔

دینی اجتماع کی عظیم برکتیں

اس مبارک روحانی اجتماع کی عظیم برکتوں کا حقیقی تصور کرنے کے لئے حضرت مہدی موعودؑ کے اشتہارات (مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء و ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء) پر ایک گہری نظر ڈالنے کے علاوہ مندرجہ ذیل احادیث الرسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔ آنحضرت (فداہ روحی و ابی) فرماتے ہیں:۔ ترجمہ

۱۔ جو شخص طلب علم کے لئے سفر کرے اور کس راہ پر چلے تو خدا تعالیٰ بہشت کی راہ اس پر آسان کر دیتا ہے اور فرشتے علم کے طلبگار سے خوش ہو کر اپنے پر اس کے آگے بچھا دیتے ہیں

(ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ)

۲۔ جو قوم خدا کے گھروں میں سے کسی گھر کے اندر جمع ہو کر کتاب اللہ پڑھتی اور درس دیتی ہے اس پر سکینت نازل ہوتی اور رحمت احاطہ کر لیتی ہے اور فرشتے اس کو اپنے حلقہ میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربوں سے اس کا ذکر فرماتا ہے

(مسلم کتاب الذکر)

۳۔ بخاری شریف میں بروایت حضرت ابوہریرہؓ یہ حدیث آتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے بعض فرشتے راہوں میں ذکر الٰہی کرنے والوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور جب کسی کو ذکر الٰہی میں مصروف پاتے ہیں تو دوسرے ملائکہ کو پکار کر بلاتے ہیں کہ لو ہم اپنا مقصد پا گئے چنانچہ سب آکر ان لوگوں کو ڈھانپ لیتے ہیں اور جب پہلے آسمان پر پہنچتے ہیں تو ان کا رب ان سے پوچھتا ہے۔ میرے بندے کس کام میں مشغول ہیں؟ اگرچہ وہ خود ان ملائکہ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ پھر بھی ملائکہ جواب میں عرض کرتے ہیں وہ تیری تسبیح، تکبیر، تحمید اور تمجید میں مشغول ہیں ۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے گواہ رہنا! میں نے ان سب کو بخش دیا اس پر ایک فرشتہ عرض کرتا ہے فلاں شخص تو اس قوم میں شامل نہ تھا وہ تو محض ذاتی غرض سے کہیں آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ وہ پاک جماعت ہے جس کے ساتھ بیٹھنے والے بھی محروم و بے نصیب نہیں رہتے!!!

(بخاری کتاب الدعوات)

جلسہ سالانہ کا شاندار مستقبل

اسلام کا از سر نو عروج مقدرات میں سے ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کرائی گئی تو آپ کا گزر بعض ایسے انبیاء پر ہوا جن کے ساتھ بڑا مجمع تھا اور بعض ایسے نبی تھے جن کے ساتھ مختصر گروہ تھا اور بعض بالکل تنہا تھے۔ یہاں تک کہ آپ ایک بہت بڑے ہجوم تک پہنچے۔ حضور فرماتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا کہ موسیٰ اور ان کی قوم ہے لیکن اپنا سر اوپر اٹھائیے اور دیکھئے سو دیکھتا ہوں کہ اتنا عظیم الشان مجمع ہے کہ سب آفاق کو گھیر رکھا ہے اور کہا گیا یہ آپ کی امت ہے۔

(ترمذی ابواب صفۃ الجنۃ)

اس حدیث مبارک میں آنحضرت کے عشاق سے سب براعظموں کے بھر جانے اور پوری کائنات پر محیط ہو جانے کی جو عظیم الشان خوشخبری دی گئی ہے اس کا عملی ظہور چونکہ سالانہ جلسہ کے مبارک اجتماع سے بھی وابستہ ہے اسلئے حضرت مہدی موعودؑ نے اپنے اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء میں پیشگوئی فرمائی کہ

"یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں ... کیونکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص ۳۴۱ ناشر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ)

حضرت مصلح موعودؓ کا بصیرت افروز اعلان

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے ۱۹۴۲ء میں سالانہ جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے یہ بصیرت افروز اعلان فرمایا:

"یورپ میں اس وقت جو جنگ ہو رہی ہے وہ دنیا کے مستقبل کا فیصلہ نہیں کرے گی بلکہ دنیا کا آئندہ فیصلہ اس اجتماع پر ہو گا ۔۔۔ ہمارے نزدیک تو وہ ایک کھیل، کھیل رہے ہیں، وہ جتنی تلواریں چلائیں، جتنی توپیں اور بندوقیں چلائیں، جتنے طیارے بنائیں اور جس قدر بم پھینکیں، سب ایک کھیل کی حیثیت رکھتے ہیں اور اس کی مثال اس سے زیادہ نہیں جیسے کوئی عظیم الشان عمارت یا بہت بڑا محل بننے والا ہو تو اس کے ایک کونہ میں پاخانہ کا کوئی حصہ بنایا جا رہا ہو۔ اس سے زیادہ موجودہ جنگ کی کوئی حیثیت نہیں ان کی سب کوششیں دھری کی دھری رہ جائیں گی اور یہ انقلابات اس انقلاب کے مقابلہ میں بالکل ہی ہیچ ہیں، جو خدا تعالیٰ کے مدنظر ہے"

(الفضل ۵ جنوری ۱۹۴۳ء اختتامی تقریر جلسہ)

جو خزاں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے
آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے

نئی دنیا کا منظر

اس انقلاب روحانی کے برپا ہونے پر ایک نئی دنیا ابھرے گی جس میں دنیا کی سب قومیں، سب نسلیں اور سب حکومتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آ جائیں گی اس وقت خانہ کعبہ پوری انسانیت کا مرکز، قرآن مجید اس کا مسلّمہ آئین ہو گا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"ہم جانی اور مالی اور سیاسی مشکلات کو بھی دیکھتے ہیں جو ہمارے سامنے رونما ہونے والی ہیں مگر ان سب دھندلکوں میں سے پار ہوتی ہوئی اور سب تاریکیوں کے پیچھے ہماری نگاہ اس اونچے اور بلند تر جھنڈے کو بھی انتہائی شان و شوکت کے ساتھ لہراتا ہوا دیکھ رہی ہے جس کے نیچے ایک دن ساری دنیا پناہ لینے پر مجبور ہو گی یہ جھنڈا خدا کا ہو گا یہ جھنڈا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو گا"

(الفضل ۱۳ مئی ۱۹۴۹ء)

حب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کیلئے — کورس ۲۰/-
دوائے مستورات — عورتوں کی اندرونی امراض کیلئے — کورس ۳۰/-
حب مقوی اعصاب — اعصابی طاقت کیلئے — کورس ۲۵/-
دار العلاج رحمت بازار ربوہ

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۴ روپے **دوائی فضل الٰہی**

زدجام عشق اولاد نرینہ کیلئے — کورس ۲۵ روپے

طاقت کی جنرل ٹانک — کورس ۳۵ روپے **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

ادارہ ترجمۃ القرآن بطرز جدید کی نئی

عظیم پیشکش

۱- ادارہ کی طرف سے اس وقت تک جلد اول از پارہ اول تا پنجم اور جلد دوم از پارہ ششم تا دہم اور پارہ عم شائع ہو چکے ہیں جن کی مدد سے ہر خورد و کلاں کے لئے ترجمہ کلام پاک سیکھنا اور سمجھنا آسان ہو گیا ہے اور کثیر خلق اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے

۲- اب جلد سوم از پارہ گیارہ تا پندرہ زیر طباعت ہے ادارہ اپنی یہ فخریہ شاندار۔ دیدہ زیب اور مفید عام پیشکش جلسہ سالانہ پر انشاء اللہ تعالیٰ پیش کرنے کی سعادت حاصل کریگا

۳- التماس ہے کہ آپ بھی اس جلد کی تکمیل کے بجاری اخراجات کا بوجھ بٹانے کے لئے تعاون فرمادیں یعنی سابقہ طبع شدہ جلدیں جن کا ہدیہ مجلد پارچہ -/۱۶ فی جلد ہے خرید فرماویں اور جلد سوم کی پیشگی خریداری قبول فرماتے ہوئے ہدیہ جلد پارچہ -/۲۰ اور جلد کارڈ بورڈ -/۱۵ بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرمادیں

جزاکم اللہ احسن الجزاء

الداعی الی الخیر

عبدالرحمٰن مبشر مکان نمبر ۳ بلاک جی ڈیرہ غازیخان

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطبا رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

گولبازار ربوہ

اپنی جملہ طبی ضروریات و طبی مشورہ کیلئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

منیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ فون ۵۳۸

بچوں کا سوکھا پن

دانتوں کا تکلیف سے نکلنا۔ لاغر اور کمزور ہونا دست آنا اور دودھ الٹنا وغیرہ

بے بی ٹانک BABYTONIC

کے استعمال سے دور ہو کر بچہ صحتمند اور توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت -/۳

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون ۲۰۶

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے

اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ

اپھارہ غائب فی پیکٹ -/۱ وزن زیادہ پر رعایت پیکٹ

اپھارہ کا مجرب ادویات کا رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶

زدجام عشق

مقوی اعصاب۔ مقوی اعضائے رئیسہ جسمانی کمزوری دور کرنے کے لئے اکسیر رعایتی قیمت مکمل کورس -/۳۰

المنار دواخانہ ربوہ

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کا علاج کروانے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ ٭ ربوہ ٭ ٹنڈو محمد خاں

فون ۴۴۹۷ فون ۶۳۸

تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں

اور مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے

نصرت آرٹ پریس ربوہ

قوم کا اپنا پریس ہے اور انگریزی۔ عربی اور فارسی زبانوں میں لٹریچر شائع کرتا ہے۔ علاوہ ازیں روزمرہ کی ضرورت کی پرنٹنگ کے لئے آپ کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے اور "الیس بکافٍ عبدہ" کا خوبصورت بلاک چھاپ کر آپ کے لئے نصرت رائٹنگ پیڈ مناسب قیمت پر پیش کرتا ہے

احباب پیڈ طلب کریں۔

٭٭ منیجر نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ہر قسم سامان سائنس و جیبی زخموں پر مرہم کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز

فون ۶۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

کامیاب علاج - ہمدردانہ مشورہ

تبخیر معدہ، پرانی خارش و چنبل، بواسیر، دائمی قبض نزلہ زکام

مردوں اور عورتوں کے خاص امراض

مطب ناصر دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ فون ۵۳۱

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ و سادہ زیورات

اور

چاندی کے خوشنما برتن - ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ فون ۵۲۶۲۳

شاہراہ قائداعظم۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ **لاہور**

فون ۶۲۶۱۸ کو ہمیشہ یاد رکھیں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۳۰ روپے

نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے — کورس ۳۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا سال رواں ختم ہونے میں اب ایک ماہ سے بھی کم عرصہ باقی ہے

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱؍فتح ۱۳۵۳ہش (مطابق ۳۱؍دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ گویا اب صرف ایک ماہ سے بھی کم نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور گیارہ ماہ گزر چکے ہیں۔

براہِ مہربانی امراء و صدر صاحبان، سیکرٹریانِ مال و وقفِ جدید و احبابِ جماعت اس امر کا جائزہ فرمائیں کہ آیا اُن کے چندہ وقفِ جدید کے بھی ۱۱/۱۲ حصہ کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ بصورتِ دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جائے کہ ۳۱؍دسمبر تک نہ صرف چندہ جات کی سو فیصدی وصولی ہو جائے بلکہ مخلصینِ جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متاثرہ جماعتوں اور احباب کے حصّہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔

اطفال و ناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچوں کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو بھی اس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے کیونکہ ان کی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔

یکم تا ۱۰؍ماہِ رواں "عشرہ وقفِ جدید" منایا جا رہا ہے اس میں خصوصی جدّ و جہد سے کام لے کر اس نہایت ہی اہم ذمہ داری کو ادا فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

ہومیوپیتھک و بایوکیمیک خالص ادویات
ہر قسم ۱۲x، ۳x-۳۰ تا ۵ لاکھ اور معلوماتی ہومیوپیتھک کتب
مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کیلئے رحمت بازار ربوہ میں تشریف لائیں
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کی مایہ ناز ادویہ
دوائی فضلِ الٰہی:- نرینہ اولاد کے لئے۔
زدجامِ عشق:- اعصاب پٹھوں اور مردانہ قوت کا جزل ٹانک۔
حبوب اٹھرا:- مرضِ اٹھرا کا کامیاب علاج۔
اکسیر شباب:- صحت و قوت کو بحال رکھنے میں لاجواب۔
معجون فلاسفہ:- بوڑھوں کیلئے خاص تحفہ۔
تریاقِ کبیر:- ہر گھر میں اس کا ہونا ڈاکٹر سے کم نہیں۔
سُرمہ ممیرا خاص:- آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے نظیر سُرمہ۔
فہرست ادویات مفت حاصل کریں

تازہ اور خالص مٹھائی
اور
عمدہ چائے
کیلئے
نذیری ٹی سٹال
مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ پر تشریف لائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تازہ چائے
اور
عمدہ بیکری
کیلئے
بھٹہ ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ
بالمقابل بشارت مارکیٹ مسجد اقصیٰ روڈ گولبازار ربوہ

آئینۂ ایام:-

بعض خبروں کا خلاصہ

• ٹریفک کے حادثے میں دو افراد ہلاک

لائلپور ۵؍دسمبر۔ آج یہاں ٹریفک کے دو مختلف حادثات میں دو شخص ہلاک ہو گئے۔ پہلا حادثہ لائلپور جھنگ روڈ پر ٹل ڈنڈیانوالہ کے قریب پیش آیا جہاں ایک لوکل بس نمبر ایل آر اے ۱۹۰۳ سے گر کر ایک عمر شخص برکت اللہ اسی بس کے نیچے آ کر کچلا گیا جسے فوری طور پر سول ہسپتال لائلپور پہنچایا گیا جہاں پہنچتے ہی وہ دم توڑ گیا۔ ۶۰ سالہ برکت اللہ بس کے دروازے میں کھڑا تھا کہ بس کے موڑ کاٹنے کی بنا پر اسے جھٹکا لگا اور وہ گر کر اسی بس کے نیچے آ گیا۔

دوسرا حادثہ لائلپور شیخوپورہ روڈ پر جمیل آباد کے قریب پیش آیا جہاں ایک سائیکل سوار عبدالخالق ایک ویگن نمبر ایل آر اے ۸۴۴۵ کے نیچے آ کر شدید زخمی ہو گیا۔ اسلام آباد سے تعلق رکھنے والے اس نوجوان کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔

(مساوات ۶؍دسمبر ۷۴ء ص۱)

• ویگن اُلٹنے سے ماں بیٹا ہلاک

چکوال ۵؍دسمبر۔ جہلم کے نزدیک ایک ویگن اُلٹ جانے سے بیگم زاہد علی اور اُن کا تین سالہ بچہ صادق ہلاک ہو گئے۔ جہلم آنیوالی اس ویگن کو حادثہ اس وقت پیش آیا جب ویگن کے ڈرائیور نے مخالف سمت سے آتی ہوئی ایک گاڑی سے ممکنہ ٹکر سے بچنے کی کوشش کی۔ اس کوشش میں گاڑی اس کے قابو سے باہر ہو کر اُلٹ گئی۔ صادق موقع پر ہی ہلاک ہو گیا جبکہ بیگم زاہد علی ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسیں۔

(مساوات ۶؍دسمبر ۷۴ء ص۴)

• بیوی کو ہلاک، ساس سسر کو زخمی کر دیا

حجرہ شاہ مقیم ۵؍دسمبر۔ یہاں سے چار میل دور موضع [illegible] میں ایک شخص عبدالرحمن نے اپنی بیوی شریفاں کو سوتے میں کلہاڑی کے وار کر کے ہلاک کر دیا اور پاس ہی سوئی ہوئی اپنی ساس کریم خاتون اور سسر سکندر کو شدید زخمی کر دیا۔ وجہ عناد یہ بتائی گئی ہے کہ مقتولہ شریفاں نے اپنے خاوند ملزم عبدالرحمن کے خلاف تنسیخ نکاح کا دعویٰ دائر کر رکھا تھا اور وقوعہ کے روز شریفاں عدالت میں خاوند کے خلاف بیان دے کر آئی تھی۔ پولیس نے اطلاع ملنے پر مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔

(روزنامہ "امروز" لاہور ۶؍دسمبر ۷۴ء ص۲)

• دوسری شادی کرنے پر قتل کر دیا

پاکپتن ۵؍دسمبر۔ ایک شخص کے رشتہ داروں نے دوسری شادی کرنے پر اسے قتل کر دیا۔ اللہ دتہ کو جو چک نمبر 16/SP کا رہنے والا تھا اس کے قریبی رشتہ داروں نے دوسری شادی کرنے سے منع کیا تھا لیکن اللہ دتہ نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ دوسرے فریق نے موقع پا کر اسے قتل کر دیا۔ ملزموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۶؍دسمبر ۷۴ء ص۲)

• سب انسپکٹر پولیس لُٹ گئے۔ دس ہزار کا نقصان

لاہور ۵؍دسمبر۔ عارف والہ پولیس سٹیشن کے سب انسپکٹر رانا بشیر احمد کو ایک تانگہ والے اور اس کے ساتھی نے دس ہزار روپے مالیت کے زیورات اور کپڑوں سے محروم کر دیا۔ سب انسپکٹر مذکور نے لاہور ریلوے سٹیشن سے چھاؤنی جانے کیلئے تانگہ کرایہ پر لیا اور اپنا اٹیچی کیس سیٹ کے نیچے رکھ دیا۔ جب تانگہ روانہ ہونے لگا تو ایک نامعلوم شخص بھی اس میں سوار ہو گیا۔ چھاؤنی میں گھر پہنچ کر جب سب انسپکٹر نے اٹیچی کھولا تو اس میں رکھے ہوئے دس ہزار روپے کے زیورات اور کپڑے غائب تھے۔

(پاکستان ٹائمز، لاہور ۶؍دسمبر ۷۴ء ص۱۰)

• بد اخلاقی کے الزام میں چالیس افراد گرفتار

بہاولپور ۵؍دسمبر۔ بتایا گیا ہے کہ چند یوم قبل بندرہ بستی کے معززین نے حکام سے ملاقات کے دوران انہیں آگاہ کیا تھا کہ بندرہ بستی میں گناہ کا کاروبار عروج پر ہے اور اس کی پشت پناہی بعض بااثر افراد کر رہے ہیں۔ چنانچہ بداخلاقی کے الزام میں انیس عورتوں اور اکیس مردوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ (مساوات ۶؍دسمبر ۷۴ء ص۷)

• الفلاح بلڈنگ سے سکوٹر اور موٹر سائیکل کی چوری۔

لاہور ۵؍دسمبر۔ گاف روڈ اور الفلاح بلڈنگ سے گزشتہ روز ایک موٹر سائیکل اور ایک سکوٹر چوری ہو گیا۔ گاف روڈ سے آغا جمیل رشید کا موٹر سائیکل ایل ای کے ۱۹۹۰ اور الفلاح بلڈنگ سے نیشنل بنک آف پاکستان کے ایک افسر ایس اعجاز علی زیدی کا سکوٹر کے اے ایچ ۱۹۹۱ چوری ہو گیا۔

(مساوات ۶؍دسمبر ۷۴ء ص۳)

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز پاک گولڈ سمتھ میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ۔ فون ۵۵۰